اداریہ :

حج، ادیان الٰہی اور قرآن کریم میں غیر معمولی اہمیت کا حامل فریضہ ہے جس کی طرف آیات قرآنی بھی نشاندہی کرتی ہیں۔ حج، قرآن کی رو سے انتہائی اہم عبادت[1] اور شعائر الٰہیہ میں سے ایک ہے۔[2] اسے قرآن کریم میں خیر اور تقویٰ الٰہی کے مصادیق میں شمار کیا گیا ہے تاہم اس کی انجام دہی میں کسی بھی قسم کے تعاون کو قابل تحسین عمل قرار دیا گیا ہے۔[3]

خداوند کریم نے کعبہ کے حق کی ادائیگی کو واجب قرار دیا اور اسے توحید اور اسلام کی واضح اور روشن علامت اور نشانی کے طور پر یاد کیا ہے تاہم حاجی کو اپنے مہمان کے طور پر پہچنوایا ہے۔

پیغمبر اکرمؐ سے متعدد روایات مروی ہیں جس میں آپ نے مسلمانوں کو اس اہم فریضہ کی طرف ترغیب دلائی ہے یہاں تک کہ آپ نے حج اور نماز کو ایک ساتھ متعدد بار ذکر فرمایا ہے اور اس کی تاکید کی ہے۔[4] بعض دیگر روایات میں حج کو نماز کی طرح بنیاد اسلام اور پرچم دین اور اسے ترک کرنے کو سبب ہلاکت اور باعث عذاب خداوندی جانا ہے۔[5]

حج کی مذکورہ بالا اہمیت کے پیش نظر واضح رہے کہ استطاعت کے باوجود اس کو ترک کرنا گناہان کبیرہ میں سے ہے تاہم اس کا انکار کفر کا باعث شمار ہوسکتا ہے۔[6] چنانچہ لوگوں کو اس اہم فریضہ سے آشنا کرانا اور اس کی رغبت دلانا اس کے منجملہ فرائض میں سے ایک فریضہ ہے۔

ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی نے حج کمیٹی دہلی کے تعاون سے ایک بین الاقوامی حج کانفرنس کا انعقاد کیا تاکہ اس اہم فریضہ سے لوگوں کو آگاہ و آشنا کرنے کی راہ میں ایک قدم اٹھایا جاسکے جسے ''بعثۂ رہبر معظم'' (مدظلہ العالی) اور ''سازمان فرہنگ وارتباطات اسلامی'' کی حمایت و پشت پناہی حاصل رہنے کے سبب ۲۵-۲۶/اگست ۲۰۱۲ء کو انڈیا اسلامک سینٹر میں ''حج در قرآن وسنت'' کے تحت عنوان ایک بین الاقوامی سمینار منعقد کیا جاسکا جس میں ہندوستان کے علاوہ بیرون ملک سے آئے ہوئے محققین، علماء اور مندوبین شریک ہوئے۔ مذکورہ سمینار میں متعدد مقالات پیش کیے گئے۔ سر دست ان میں سے بعض مقالوں کو منتخب کر کے مجلّہ ''**راہ اسلام**'' کے اس خصوصی شمارہ حج میں شائع کیا جارہا ہے۔ امید ہے زیر نظر جریدہ کے شائقین و قارئین اس سے استفادہ کریں گے اور ہم اس عظیم

الٰہی فریضہ کو بیان کرنے کی راہ میں ایک ادنیٰ سا قدم اٹھاسکیں گے۔

آخر کلام میں ہم ''حج قرآن وسنت کی روشنی میں'' سے منسوب اس خصوصی شمارہ کی اشاعت کے تعاون کے سلسلے میں ولایت فاؤنڈیشن نئی دہلی کے شکرگزار ہیں۔(ادارہ)

حوالے

۱۔سورۂ آل عمران،آیت ۷ و ۹۶

۲۔سورۂ مائدہ،آیت ۲

۳۔سورۂ مائدہ،آیت ۲

۴۔معرفۃ الصحابہ،ج ۵،ص ۲۸۹۹

۵۔المحاسن ، ج ۱،ص۸۸

۶۔کافی،ج ۴،ص۲۶۸